سوال

گاڑیوں کی قسطوں میں فروخت

جواب

السلام علیکم ورحمۃاللہ وبرکاتہ

بعض بھائیوں نے جو قسطوں پر گاڑیوں کی خرید وفروخت کی تجارت کرتے ہیں یہ پوچھا ہے کہ وہ ماہانہ قسطوں کی بنیاد پر گاڑی فروخت کرتے ہیں کہ خریدار کے ساتھ قسطیں طے کرلیتے ہیں کیونکہ اسے گاڑی کی ضرورت ہوتی ہے اوراس کے لیے گاڑی خریدنے سے پہلے ہی نفع سمیت بیع طے کرلیتے ہیں تواس کے بارے میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃاللہ وبرکاتہ!

الحمدللہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر بائع گاڑی کواس کا مالک بننے، اسے اپنے نام کرانے اوراپنے قبضہ میں لینے کے بعد خریدار کو فروخت کرے تواس میں کوئی حرج نہیں جبکہ اس سے پہلے فروخت کرنا جائز نہیں کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حکیم بن حزام سے فرمایا تھا:

(لا تبع مالیس عندک) (مسند احمد: 3/402 وسنن ابی داود' البیوع' باب فی الرجل بیع مالیس عندہ' ح: 3503)

"اسے نہ بیچو جو تمہارے پاس موجود ہی نہ ہو۔"

نیز آپ نے فرمایا ہے:

(لایحل سلف و بیع' ولا بیع مالیس عندک) (سنن ابی داود' البیوع' باب فی الرجل بیع' مالیس عندہ' ح: 3504)

"سلف اور بیع حلال نہیں ہے اورنہ یہ حلال ہے کہ وہ چیز بیچو جو تمہارے پاس موجود ہی نہ ہو۔"

یہ دونوں صحیح حدیثیں ہیں ان کے مطابق عمل کرنا اوران کی مخالفت سے اجتناب کرنا واجب ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتوی

فتوی کمیٹی